سوال

ے پر رقم کی(259)؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یک مقررہ رقم رکھ کر مثلاً پچاس ہزار یا لاکھ، دو لاکھ رکھ کر ہر ماہ اس رقم پر پانچ ہزار یا دس ہزار روپے لیتے ہیں اور اس کا جواز یہ بتاتے ہیں کہ بینک ہمارے روپے سے کاروبار کرتا ہے، اس واسطے ہمارے لیے ہر ماہ یہ رقم لینی جائز ہے جبکہ اصل رقم، جو کہ جمع کی گئی ہے، وہ جوں کی توں قائم رہتی ہے اور مقررہ.

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں: 91، از ڈاکٹر فضل الرحمٰن مدنی)

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی]()

خریدوفروخت اور حلال وحرام کے مسائل، صفحہ: 558

محدث فتویٰ